

جواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

بخاری اور صحیح مسلم میں ہی سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب دو رکعتوں سے اٹھتے تو رفع الیدین کرتے۔ (صحیح بخاری کتاب الاذان باب رفع الیدین اذقار من الرکعتین)

شروع نماز تکبیر تحریر کے وقت رفع الیدین کی جو حیثیت ہے رکوع والے رفع الیدین کی بھی وہی حیثیت ہے۔

”جو کوئی اللہ کے ہاں نیکی لے کر آئے گا، اسے اس کا دس گنا ثواب ملے گا۔“ [تو چار رکعت والی نماز میں دس دفعہ رفع الیدین ہے تو یہ کل ایک سو نیکی بنتی ہے تو جو صرف پہلی دفعہ رفع الیدین کرتے ہیں، پھر نہیں کرتے وہ صرف چار رکعات والی ایک ہی نماز میں نو سے نیکیوں سے محروم ہو جاتے ہیں۔ پھر ان

نہجۃ میں لکھ چکا ہوں ”رفع الیدین کے بغیر نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم والی نماز نہیں۔“

9ج: 10 (۱) کتاب اللہ تعالیٰ - (۲) سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم - (۳) اجماع مجتہدین امت رحمہم اللہ، جمہور - (۴) قیاس صحیح - خود فرمائیں خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم کو اصول فقہ والوں نے شرعی دلائل میں شامل نہیں فرمایا۔

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاة جلد 1

محدث فتویٰ